سوال

نماز جمعہ کی نیت

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات ذہن نشیں ہونی چاہیے کہ نیت دل کے ارادے کا نام ہے، نا کہ زبان سے الفاظ ادا کرنے کا اور نیت سے مراد یہ ہوتی ہے کہ انسان کو پتا ہو کہ میں کون سی نماز (فجر یا ظہر اور فرض یا سنت اور کتنی رکعات) ادا کرنے لگا ہوں۔ اس حوالے سے شریعت نے کوئی مزید لفظی طریقہ کار نہیں بتایا ہے۔ لوگ جو کچھ بھی بیان کرتے ہیں وہ سنی سنائی اور خود ساختہ من گھڑٹ باتیں ہیں جن سے بچنا چاہیے اور انہیں اسلام سے نہیں جوڑنا چاہیے۔

جب آپ دل و دماغ میں یہ سوچ کر مسجد میں آتے ہیں کہ میں نماز جمعہ پڑھنے جا رہا ہوں تو یہی آپ کی نیت ہے۔ (واللہ اعلم)

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی